A1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی
پاکستان

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ
اور کہا ان لوگوں نے جو امید نہیں رکھتے تھے ہم سے ملنے کی کہ کیوں نہ اتارے گئے ہم پر فرشتے
أَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِيٓ أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾
یا ہم دیکھ لیتے اپنے رب کو؛ وہ اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے لگے تھے اپنے دلوں میں اور انہوں نے حد سے بڑھ کر سرکشی کی۔
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ
جس روز وہ دیکھیں گے فرشتوں کو تو کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اس روز مجرموں کے لئے اور فرشتے کہیں گے
حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ إِلٰى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
تمہارے لئے (جنت کا داخلہ) قطعاً حرام ہے۔ اور ہم متوجہ ہوں گے ان کے کاموں کی طرف اور انہیں گرد و غبار
هَبَآءً مَّنْثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ
بنا کر اڑا دیں گے۔ اہل جنت کا اس دن بہت اچھا ٹھکانا ہوگا اور دوپہر گزارنے
مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾
کی جگہ بڑی آرام دہ ہوگی۔ اور یاد کرو جس روز پھٹ جائے گا آسمان اور بادل نمودار ہوگا اور اتارے جائیں گے فرشتے گروہ در گروہ۔
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِينَ
اس دن سچی بادشاہی (خداوند) رحمٰن کی ہوگی؛ اور وہ دن کافروں کے لئے
عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
بڑا مشکل ہوگا۔ اور اس روز ظالم (فرط ندامت سے) کاٹے گا اپنے ہاتھوں کو (اور) کہے گا: کاش! میں نے اختیار کیا ہوتا
مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾
رسول (مکرم) کی معیت میں (نجات) کا راستہ۔ ہائے افسوس! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست۔
لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَآءَنِي ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
واقعی اس نے بہکا دیا مجھے اس قرآن سے اس کے میرے پاس آجانے کے بعد؛ اور شیطان تو ہمیشہ سے
لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا
انسان کو (مشکل کے وقت) بے یار و مددگار چھوڑنے والا ہے۔ اور رسول عرض کرے گا: میرے رب! بلاشبہ میری قوم نے اس قرآن کو
هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اور (اے حبیب!) اسی طرح ہم نے بنائے ہر نبی کے لئے دشمن

الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جرائم پیشہ لوگوں سے ؛ اور کافی ہے آپ کا رب (آپ کے لئے) منزل مقصود تک پہنچانے والا اور مدد فرمانے والا ۔ اور کہنے لگے کفار (ازراہِ اعتراض) :

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ مع

کیوں نہیں اتارا گیا ان پر قرآن یک بارگی ؟ اس طرح اس لئے کیا کہ ہم مضبوط کر دیں اس کے ساتھ

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ

آپ کے دل کو اور اسی لئے ہم نے ٹھہر ٹھہر کر اسے پڑھا ہے ۔ اور نہیں پیش کریں گے آپ پر کوئی اعتراض مگر ہم لائیں گے آپ کے پاس

بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ۭ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ

اس کا صحیح جواب اور عمدہ تفسیر (جو اعتراض کو رد کر دے گی) ۔ جو لوگ ہانکے جائیں گے اوندھے منہ

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ۳ ع ۱۲ ۱

جہنم کی طرف ان کا بہت برا ٹھکانا ہوگا اور وہ سب سے زیادہ گم کردہ راہ ہوں گے ۔ اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ۚۖ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى

کتاب اور مقرر کیا ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو (ان کا) وزیر ، پھر ہم نے حکم دیا دونوں جاؤ اس

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ۭ وَقَوْمَ نُوْحٍ

قوم کی طرف جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیتوں کو ؛ (وہ گئے، قوم نے ان کو ٹھکرا دیا) تو ہم نے ان کو بالکل برباد کر دیا ۔ اور قوم نوح کو یاد کرو

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا

جب انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں دوسرے لوگوں کے لئے عبرت ؛ اور تیار کر رکھا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ۚۖ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا

ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب ۔ اور یاد کرو قوم عاد ثمود اور اصحاب الرس کو اور ان کثیرا لتعداد

بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

قوموں کو جو ان کے درمیان گزریں حق سمجھانے کے لئے ۔ ہم نے بیان کیں ہر ایک کے لئے مثالیں ، اور ہم نے سب کو نیست و نابود کر دیا ۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَي الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا

اور کئی بار گزرے ہیں یہ مشرک اس قصبہ کے پاس سے جس پر پتھراؤ کیا گیا تھا بری طرح ؛ کیا (وہاں سے گزرتے ہوئے) وہ اسے نہیں

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

دیکھا کرتے ، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہیں دوبارہ جینے کی امید ہی نہیں ہے ۔ اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق

إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا

اڑانا شروع کر دیتے ہیں ؛ (کہتے ہیں) کیا یہ وہ صاحب ہیں جن کو خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے ۔ قریب تھا کہ یہ شخص ہمیں بہکا دیتا

عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

اپنے خداؤں سے اگر ہم ثابت نہ رہے ہوتے ان (کی پوجا) پر ؛ (اے حبیب!) یہ جان لیں گے جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ

(ہمارے) عذاب کو دیکھیں گے کہ کون بھٹکا ہوا ہے راہ (راست) سے ۔ کیا آپ نے ملاحظہ فرمایا اس (احمق) کو جس نے بنا لیا اپنا خدا

هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

اپنی خواہش ؟ تو کیا آپ اس کے ذمہ دار ہیں ؟ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ

يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

سنتے ہیں یا (کچھ) سمجھتے ہیں ؟ نہیں ہیں یہ مگر ڈنگروں کی مانند بلکہ یہ تو ان سے بھی

ع ۴/۲ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا

زیادہ گمراہ ہیں ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف ، کیسے پھیلا دیتا ہے سایہ کو ؟ اور اگر چاہتا تو بنا دیتا اسے ٹھہرا ہوا ،

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم نے بنا دیا آفتاب کو اس پر دلیل ، پھر ہم سمیٹے جاتے ہیں سایہ کو اپنی طرف آہستہ آہستہ ۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

اور وہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو باعث راحت اور بنایا ہے دن کو (طلب معاش کے لئے)

نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَ

دوڑ دھوپ کا وقت ۔ اور وہ وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ، اور

أَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا

ہم اتارتے ہیں آسمان سے پاکیزہ پانی تاکہ ہم زندہ کر دیں اس پانی سے کسی غیر آباد شہر کو اور ہم پلائیں یہ پانی

خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا

اپنی مخلوق سے کثیر التعداد مویشیوں اور انسانوں کو ۔ اور ہم بانٹتے رہتے ہیں بارش کو لوگوں کے درمیان تاکہ وہ غور و فکر کریں

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

پس انکار کر دیا اکثر لوگوں نے مگر یہ کہ وہ ناشکر گزار بنیں گے ۔ اور اگر ہم چاہتے تو بھیجتے ہر گاؤں میں ایک

نَذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ

ڈرانے والا، پس کافروں کی پیروی نہ کرو اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کرو ان کا قرآن (کی دلیلوں) سے ۔ اور اللہ تعالیٰ

الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

وہ ہے جس نے ملا دیا ہے دو دریاؤں کو ، یہ (ایک) بہت شیریں ہے اور یہ (دوسرا) سخت کھاری ،

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ

اور بنا دی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کے درمیان آڑ اور مضبوط رکاوٹ ۔ اور وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا

الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

انسان کو پانی (کی بوند) سے اور بنا دیا اسے خاندان والا اور سسرال والا ؛ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ۔ اور وہ پوجتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

اللہ تعالیٰ کے سوا ان بتوں کو جو نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان ؛ اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں (ہمیشہ شیطان کا)

ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

مددگار ہوتا ہے ۔ اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ۔ فرما دیجئے کہ میں نہیں مانگتا تم سے اس (خیر خواہی) پر

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

کچھ اجرت مگر میری اجرت یہ ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کرے ۔ اور (اے مصطفیٰ!) آپ بھروسہ کیجئے

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کیجئے ؛ اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے

خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ ۛ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ مع

باخبر ہونا کافی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَ

چھ دنوں میں پھر وہ متمکن ہوا عرش پر (جیسے اس کی شان ہے) وہ رحمٰن ہے سو پوچھ اس کے بارے میں کسی واقف حال سے ۔ اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا

جب کہا جاتا ہے انہیں کہ رحمٰن (کے حضور) سجدہ کرو وہ پوچھتے ہیں رحمٰن کون ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اس کو

تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدة تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا ع ۵

جس کے متعلق تم ہمیں حکم دیتے ہو اور وہ زیادہ نفرت کرنے لگتے ہیں ۔ بڑی (خیرو) برکت والا ہے جس نے بنائے ہیں آسمان میں برج

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور بنایا ہے اس میں چراغ (آفتاب) اور چاند چمکتا ہوا ۔ اور وہ وہی ہے جس نے بنایا ہے رات اور دن کو

خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا اس کے لئے جو چاہتا ہے کہ وہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے - اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا

جو چلتے ہیں زمین پر آہستہ آہستہ اور جب گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل تو وہ صرف یہ کہتے ہیں

سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ

کہ تم سلامت رہو ۔ اور جو رات بسر کرتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے ہوئے ۔ اور جو (بارگاہ الٰہی میں)

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

عرض کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! دور فرما دے ہم سے عذاب جہنم بیشک اس کا عذاب بڑا

غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

مہلک ہے ۔ بیشک وہ بہت برا ٹھکانا اور بہت بری جگہ ہے ۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی (بلکہ) ان کا خرچ کرنا اسراف اور بخل کے بین بین اعتدال سے ہوتا ہے ۔ اور جو نہیں

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

پوجتے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو اور نہیں قتل کرتے اس نفس کو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ

مگر حق کے ساتھ اور نہ بدکاری کرتے ہیں ، اور جو یہ کام کرے گا تو وہ پائے گا (اس کی) سزا ، دوگنا کر دیا جائے گا

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

اس کے لئے عذاب روزِ قیامت اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل و خوار ہوکر ، مگر وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

اور نیک عمل کئے تو یہ وہ لوگ ہیں بدل دے گا اللہ تعالیٰ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے ؛

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے ۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کئے تو اس نے رجوع کیا

يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا

اللہ تعالیٰ کی طرف جیسے رجوع کا حق ہے۔ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب

مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ

گزرتے ہیں کسی لغو چیز کے پاس سے تو بڑے باوقار ہو کر گزر جاتے ہیں۔ اور وہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیات سے تو نہیں

يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

گر پڑتے ان پر بہرے اور اندھے ہو کر۔ اور وہ جو عرض کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! مرحمت فرما ہمیں

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کے لئے پیشوا۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ

یہی وہ (خوش نصیب) ہیں جن کو بدلا میں ملے گا (جنت کا) بالا خانہ ان کے صبر کرنے کے باعث اور ان کا استقبال کیا جائے گا وہاں دعا اور

سَلٰمًا ۙ ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا

سلام سے وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اس میں؛ بہت عمدہ ٹھکانا اور قیام گاہ ہے۔ آپ فرمائیے کیا

يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

پرواہ ہے تمہاری میرے رب کو اگر تم اس کی عبادت نہ کرو اور تم نے (تو الٹا) جھٹلانا شروع کر دیا تو یہ جھٹلانا تمہارے گلے کا ہار بنا رہے گا۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَاۗءِ ٢٦ مَكِّيَّةٌ ٤٧ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٢٧ رُكُوْعَاتُهَا ١١

سورۂ شعراء مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی ۲۲۷ آیتیں اور ۱۱ رکوع ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طا۔ سین۔ میم۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ (اے جان عالم!) شاید آپ ہلاک کر دیں گے اپنے آپ کو اس

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

غم میں کہ وہ ایمان نہیں لا رہے۔ اگر ہم چاہیں تو اتاریں ان پر آسمان سے کوئی نشانی پس ہو جائیں

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ

ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی۔ اور نہیں آیا کرتی ان کے پاس کوئی تازہ نصیحت الرحمٰن کی جانب سے مگر

اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا

یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بیشک انہوں نے تکذیب کی سو مل جائے گی انہیں اطلاع اس امر کی

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

جس کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا زمین کی طرف کہ کتنی کثرت سے ہم نے اگائے ہیں

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

اس میں ہر طرح کے مفید پودے۔ بیشک اس میں (ان کے لئے قدرت الٰہی کی) نشانی ہے؛ اوران سے اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

ع ۱ ۹ ۵ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ

اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب (اور) ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب ندا دی آپ کے رب نے موسیٰ کو (اور فرمایا)

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ

کہ جاؤ ظالم لوگوں کے پاس یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے؟ آپ نے عرض کی میرے رب!

اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ

میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور روانی سے نہیں چلتی

لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ

میری زبان، سو (ازراہِ کرم) وحی بھیج ہارون کی طرف۔ اور (تو جانتا ہے کہ) انکا میرے ذمہ ایک جرم بھی ہے اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ

يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾

وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۔ اللہ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا، پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں (اور ہر بات) سننے والے ہیں۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا

سو دونوں جاؤ فرعون کے پاس اور اسے کہو ہم فرستادے ہیں رب العٰلمین کے، (ہم تمہیں کہتے ہیں) کہ بھیج دے ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا

بنی اسرائیل کو ۔ فرعون نے (یہ سن کر) کہا: موسیٰ! کیا ہم نے تجھے پالا نہیں تھا اپنے یہاں جبکہ تو بچہ تھا اور بسر کئے تو نے ہمارے پاس (ہماری قوم)

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ

اپنی عمر کے کئی سال اور تو نے ارتکاب کیا اس فعل کا جس کا تو نے ارتکاب کیا اور تو بڑا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ

احسان فراموش ہے ۔ آپ نے جواب دیا: میں نے ارتکاب کیا تھا اس کا اس وقت جب کہ میں ناواقف تھا۔ تو میں بھاگ گیا تھا

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

تمہارے ہاں سے جبکہ میں تم سے ڈرا پس بخش دیا مجھے میرے رب نے حکم اور بنادیا مجھے رسولوں سے ۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

اور یہ نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے، حالانکہ تو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو۔ فرعون نے پوچھا:

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ

کیا حقیقت ہے رب العالمین کی؟ آپ نے فرمایا: (رب العالمین وہ ہے جو) مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ اگر

كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ

ہو تم یقین کرنے والے۔ فرعون نے اپنے اردگرد بیٹھنے والوں سے کہا: کیا تم سن نہیں رہے۔ آپ نے فرمایا وہ جو تمہارا بھی مالک ہے

وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِيٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی۔ فرعون بولا: بلاشبہ تمہارا یہ رسول جو بھیجا گیا ہے تمہاری طرف

لَمَجْنُونٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ

یہ تو دیوانہ ہے۔ آپ نے (معاً) فرمایا: جو مشرق و مغرب کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ اگر تم کچھ

تَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ

عقل رکھتے ہو۔ اس نے (رعب جماتے ہوئے) کہا (یاد رکھو!) اگر تم نے میرے سوا کسی کو خدا بنایا تو میں تمہیں ضرور

الْمَسْجُونِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَأْتِ

قیدیوں میں داخل کردوں گا۔ فرمایا اگرچہ میں لے آؤں تیرے پاس ایک روشن چیز۔ اس نے کہا پھر پیش کرو

بِهٖٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۳۱﴾ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

اسے اگر تم سچے ہو۔ پس آپ نے ڈالا اپنا عصا تو اسی وقت وہ

مُّبِينٌ ﴿۳۲﴾ وَنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَإِ ع ۲ ۲۴ ۶

صاف اژدہا بن گیا۔ اور آپ نے باہر نکالا اپنا ہاتھ تو یک لخت وہ سفید ہوگیا دیکھنے والوں کے لئے۔ (یہ دیکھ کر) فرعون نے

حَوْلَهٗٓ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ يُرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ

اپنے آس پاس بیٹھنے والے درباریوں سے کہا واقعی یہ ماہر جادوگر ہے، یہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں اپنے ملک سے

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۵﴾ قَالُوٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

اپنے جادو (کے زور) سے (اب بتاؤ) تمہاری کیا رائے ہے؟ بولے: مہلت دو اسے اور اس کے بھائی کو اور بھیج دو

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ﴿۳۶﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

شہروں میں ہرکارے تاکہ وہ لے آئیں تیرے پاس (ملک کے کونہ کونہ سے) تمام ماہر جادوگر۔ الغرض جمع کرلئے گئے سارے جادوگر

لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

مقررہ وقت پر ایک خاص دن اور کہہ دیا گیا لوگوں سے کیا تم (مقابلہ دیکھنے کے لئے) اکٹھے ہو گے ؟

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ

شاید ہم پیروی کرتے رہیں جادوگروں کی اگر وہ (مقابلے میں) غالب آجائیں ۔ جب حاضر ہوئے جادوگر

قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ

تو انہوں نے فرعون سے پوچھا: کیا ہمیں کوئی انعام بھی ملے گا اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آجائیں ؟ اس نے کہا: ہاں ضرور ملے گا

وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم

اور تم اس وقت میرے مقربوں میں شامل کر لئے جاؤ گے ۔ موسیٰ نے انہیں فرمایا: پھینکو جو تم

مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا

پھینکنے والے ہو ۔ تو انہوں نے پھینک دیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں (میدان میں) اور (بڑے وثوق سے) کہا: ناموس فرعون کی قسم! ہم

لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

ہی یقیناً غالب آئیں گے ۔ پھر پھینکا موسیٰ نے اپنا سونٹا تو وہ یکایک نگلنے لگ گیا جو

يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

فریب انہوں نے بنا رکھا تھا ، پس (یہ معجزہ دیکھ کر) گر پڑے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے ، انہوں نے (برملا) کہہ دیا: ہم ایمان لائے رب العلمین پر ،

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ

جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا ۔ فرعون نے (خفت مٹانے کے لئے) کہا تم تو ایمان لاچکے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں تمہیں مقابلہ کی اجازت دیتا ، یہ

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ

تو تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں سحر کا فن سکھایا ہے ، ابھی (اس سازش کا انجام) تمہیں معلوم ہوجائے گا ؛ میں ضرور کاٹ دوں گا

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا

تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف طرفوں سے اور میں تم سب کو سولی چڑھا دوں گا ۔ انہوں نے جواب دیا

لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا

ہمیں اس کی ذرا پروا نہیں ، ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ ہمیں یہ امید ہے کہ بخش دے گا ہمارے لئے ہمارا رب ہماری خطائیں

ع ٣ ١٨ ٧ أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

کیونکہ ہم (تیری قوم میں سے) پہلے ایمان لانے والے ہیں ۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف کہ راتوں رات (یہاں سے) میرے بندوں کو لے جاؤ

إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ

یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا ۔ پس بھیجے فرعون نے سارے شہروں میں ہر کارے ۔ (تاکہ لوگوں کو بتائیں) یہ

هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ

لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں سخت بر افروختہ کر دیا ہے (تاہم فکر نہ کرو) ہم سب

حٰذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنٰهُم مِّن جَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ

(ان کے متعلق) بہت محتاط ہیں ۔ سو ہم نے نکالا انہیں (سرسبز) باغوں اور (بہتے ہوئے) چشموں اور (بھرپور) خزانوں اور شاندار

كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ وَأَوْرَثْنٰهَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

محلات سے ۔ ہم نے ایسا ہی کیا ؛ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان تمام چیزوں کا وارث بنا دیا ۔ پس وہ ان کے تعاقب میں نکلے اشراق کے وقت ۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ أَصْحٰبُ مُوسٰىٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ

پس جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں گروہوں نے تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے (ہائے) ہم تو یقیناً پکڑ لئے گئے ۔ آپ نے فرمایا :

كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰىٓ أَنِ اضْرِب

ہر گز نہیں، بلاشبہ میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ۔ سو ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ ضرب لگاؤ

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَ

اپنے عصا سے سمندر کو ؛ تو سمندر پھٹ گیا اور ہو گیا پانی کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی مانند ۔ اور

أَزْلَفْنَا ثَمَّ الْأٰخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسٰى وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾

ہم نے قریب کر دیا وہاں دوسرے فریق کو ۔ اور ہم نے بچا لیا (ان تند موجوں سے) موسیٰ اور ان کے سب ہمراہیوں کو ۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأٰخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَأٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

پھر ہم نے غرق کر دیا دوسرے فریق کو ۔ اس واقعہ میں (بڑی واضح) نشانی ہے ؛ اور ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ع ۴ ١٧ ٨

ایمان لانے والے نہیں ۔ اور بیشک (اے حبیب!) آپ کا رب، ہی سب پر غالب، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اور آپ بیان فرمائیے ان کے سامنے

إِبْرٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ وقف لازم

ابراہیم کا قصہ ۔ جب آپ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس کی پرستش کرتے ہو ۔ انہوں نے کہا: ہم تو پوجتے ہیں

أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾

بتوں کو اور ہم انہی کی پوجا میں ہر وقت منہمک رہتے ہیں ۔ آپ نے پوچھا: (بھلا یہ بتاؤ) کیا وہ سنتے ہیں تمہاری آواز جب تم انہیں پکارتے

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿۷۳﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ
ہو یا وہ تمہیں (کچھ) نفع پہنچاسکتے ہیں یا ضرر پہنچاسکتے ہیں؟ انہوں نے (لاجواب ہوکر) کہا: بلکہ ہم نے تو پایا اپنے باپوں کو کہ وہ
يَفْعَلُونَ ﴿۷۴﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۷۵﴾ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ
یونہی کیا کرتے تھے ۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے دیکھ لیا ان (کی بے بسی) کو جن کی تم پرستش کیا کرتے ہو، تم اور تمہارے گزشتہ
الْأَقْدَمُونَ ﴿۷۶﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۷﴾ الَّذِي خَلَقَنِي
آباؤاجداد ، پس وہ سب میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے، جس نے مجھے پیدا فرمایا
فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۷۹﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ
پھر (ہر قدم پر) وہ میری رہنمائی کرتا ہے، اور وہ جو مجھے کھلاتا بھی ہے اور مجھے پلاتا بھی ہے، اور جب میں بیمار ہوتا ہوں
فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ
تو وہی مجھے صحت بخشتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا، اور جس سے میں امید رکھتا ہوں
أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي
کہ وہ بخش دے گا میرے لئے میری خطا روز جزا کو - اے میرے رب! عطا فرما مجھے علم وعمل (میں کمال) اور ملادے مجھے
بِالصَّالِحِينَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۸۴﴾ وَ
نیک بندوں کے ساتھ، اور بنادے میرے لئے سچی ناموری آئندہ آنے والوں میں، اور
اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ
بنادے مجھے ان لوگوں سے جو نعمت والی جنت کے وارث ہیں، اور بخش دے میرے باپ کو وہ
الضَّالِّينَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا
گمراہ لوگوں میں سے ہے، اور نہ شرمسار کرنا مجھے جس روز لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے، جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ
بَنُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۹﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ
بیٹے ، مگر وہ شخص جو لے آیا اللہ تعالیٰ کے حضور قلب سلیم - اور قریب کر دی جائے گی جنت
لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿۹۱﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ
پرہیزگاروں کے لئے ، اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ بھٹکنے والوں کے لئے ، اور کہا جائے گا انہیں کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم
تَعْبُدُونَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۹۳﴾
پوجا کرتے تھے ، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؛ کیا وہ تمہاری (کچھ) مدد کرسکتے ہیں یا انتقام لے سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا

پس اوندھے پھینک دیئے جائیں گے اس میں وہ اور دوسرے گمراہ اور ابلیس کی ساری فوجیں ۔ وہ کہیں گے

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ

اس حال میں کہ وہ دوزخ میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ، خدا کی قسم ! ہم کھلی گمراہی میں گرفتار تھے ، جب

نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

ہم تمہیں رب العالمین کے برابر بنائے ہوئے تھے ۔ اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان نامی) مجرموں نے ۔ تو (آج) نہیں ہے

مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ

ہمارا کوئی سفارشی اور نہ کوئی غم خوار دوست ۔ پس اگر ہمارے اختیار میں ہوتا (دنیا میں) واپس جانا تو ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

اہل ایمان سے ہوتے ۔ بیشک اس واقعہ میں (عبرت) کی نشانی ہے ؛ اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ ع ٥ ٣٦ ٩

ایمان لانے والے ۔ اور (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ جھٹلایا قوم نوح نے (اللہ کے)

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ

رسولوں کو ۔ جب کہا انہیں ان کے بھائی نوح نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو ؟ بیشک میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

رسول امین ہوں ، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو ۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

کوئی اجرت ، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے ۔ پس تم ڈرو اللہ سے اور

أَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ

میری پیروی کرو ۔ انہوں نے کہا : کیا ہم (قوم کے رئیس) ایمان لائیں تجھ پر حالانکہ تمہاری پیروی صرف گھٹیا لوگ کر رہے ہیں ۔ آپ نے فرمایا:

وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي

مجھے کیا خبر کہ وہ کس نیت سے ایمان لائے ہیں ۔ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

اگر تمہیں (حقیقت کا) شعور ہے ۔ اور نہیں ہوں میں دور بھگانے والا (غریب و مسکین) مومنوں کو ۔ نہیں ہوں میں مگر (عذاب سے)

مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

صاف صاف ڈرانے والا ۔ ان (مغروروں) نے کہا: اے نوح! اگر تم باز نہ آئے (تو یاد رکھو) تمہیں ضرور سنگسار کر دیا جائے گا۔

النصف

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَ

آپ نے عرض کی: میرے مالک! میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس تو فیصلہ فرما دے میرے اور ان کے درمیان جو قطعی ہو اور

نَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي

(اپنے عذاب سے) نجات دے مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں اہل ایمان سے ۔ پس ہم نے نجات دی انہیں اور جو آپ کے ہمراہ

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اس کشتی میں تھے جو کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ پھر ہم نے غرق کر دیا اس کے بعد پیچھے رہ جانے والوں کو۔ یقیناً اس واقعہ میں بھی

لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

(عبرت کی) نشانی ہے؛ اور نہیں تھے ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب، ہمیشہ رحم

ع ١٠/٤

الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ

فرمانے والا ہے۔ جھٹلایا عاد نے (اپنے) رسولوں کو، جب فرمایا انہیں ان کے بھائی ہود نے:

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾

کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

اور میں نہیں طلب کرتا تم سے اس (خدمت) کا کوئی صلہ؛ میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کیا تم تعمیر کرتے ہو ہر اونچے مقام پر ایک یادگار بے فائدہ، اور اپنی رہائش کے لئے بناتے ہو مضبوط محلات اس امید پر

تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

کہ تم ہمیشہ رہوگے۔ اور جب تم کسی پر گرفت کرتے ہو تو بڑے ظالم و بے درد بن کر گرفت کرتے ہو۔ پس (اب تو) اللہ سے ڈرو اور

أَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُم

میری اطاعت کرو ۔ اور ڈرو اس ذات سے جس نے مدد کی ہے تمہاری ان چیزوں سے جن کو تم جانتے ہو (یعنی) اس نے مدد فرمائی ہے

بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

تمہاری مویشیوں اور فرزندوں سے اور باغات اور چشموں سے ۔ میں ڈرتا ہوں کہ تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ

بڑے دن کا عذاب نہ آجائے - انہوں نے کہا یکساں ہے ہمارے لئے خواہ آپ نصیحت کریں یا نہ ہوں

مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

آپ نصیحت کرنے والوں سے ، نہیں ہے یہ (محلات کا شوق) مگر ہمارے اسلاف کا دستور ، (آپ فکر نہ کریں) ہمیں

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

عذاب نہیں دیا جائے گا - پس انہوں نے آپ کو جھٹلایا اس لئے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا ؛ بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے ؛ اور نہیں

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ع ۷ ١٨ ١١

تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے - اور بے شک آپ کا رب ہی سب پر غالب ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - جھٹلایا

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ

قوم ثمود نے رسولوں کو - جب کہا انہیں ان کے بھائی صالح نے : کیا تم (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے ؟ میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لئے رسول امین ہوں ، سو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری پیروی کرو - اور میں نہیں طلب کرتا تم سے

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

اس پر کوئی معاوضہ ، میرا معاوضہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے - کیا تمہیں رہنے دیا جائے گا اس (عیش و طرب) میں

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

جس میں تم یہاں ہو امن سے ، ان باغات میں اور چشموں میں ، اور (شاداب) کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں جن کے شگوفے

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

بڑے نرم و نازک ہیں - اور تراشتے رہوگے پہاڑوں میں گھر ماہر (سنگتراش) بنتے ہوئے - پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ

اور میرا اتباع کرو - اور نہ پیروی کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی ، جو فساد برپا کرتے رہتے ہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

زمین میں اور اصلاح (کی کوشش) نہیں کرتے - جواب ملا (اے صالح!) تم تو ان لوگوں میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے -

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہماری مانند ورنہ لاؤ کوئی معجزہ اگر تم راست بازوں میں سے ہو -

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا

فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمہاری باری ہے۔ اور نہ پہنچانا اسے

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا

کوئی اذیت ورنہ آلے گا تمہیں بڑے دن کا عذاب۔ ان (بدبختوں) نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر ہو گئے

نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

ندامت (وافسوس) کرنے والے ، پس آلیا انہیں عذاب نے ؛ بیشک اس واقعہ میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے ؛ اور نہیں تھے ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ ع ٨ ١٩ ١٢

سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ۔ اور بے شک آپ کا رب ہی عزیز و رحیم ہے ۔ جھٹلایا

قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

قوم لوط نے اپنے رسولوں کو ۔ جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے : کیا تم (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے ؟

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں ، پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری اطاعت کرو ۔ اور میں نہیں مانگتا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ

تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی معاوضہ ، میرا معاوضہ تو اس کے ذمہ ہے جو رب العالمین ہے ۔ کیا تم بدفعلی کے لئے جاتے ہو

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

مردوں کے پاس ساری مخلوق سے ، اور چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کی ہیں تمہارے لئے تمہارے رب نے

اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ

تمہاری بیویاں ؛ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ۔ وہ (غصہ سے) کہنے لگے : (خاموش!) اے لوط ! اگر تم

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّىْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾

اس سے باز نہ آئے تو تمہیں ضرور ملک بدر کر دیا جائے گا ۔ آپ نے فرمایا: (سن لو!) میں تمہارے اس (گندے) فعل سے بیزار ہوں ۔

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے اہل وعیال کو اس (کی شامت) سے جو وہ کرتے ہیں ۔ سو ہم نے نجات دے دی اسے اور اس کے سب اہل کو ،

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی ۔ پھر ہم نے نام و نشان مٹا دیا دوسروں کا ۔ اور ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی)

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

بارش ، پس بڑی تباہ کن تھی وہ بارش جو برسی ان پر جنہیں ڈرایا گیا ۔ (اور وہ بازنہ آئے) بیشک اس میں بھی (عبرت کی) نشانی ہے ؛ اور نہیں تھے

ع ٩ ٦ ١٣ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ

ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ۔ اور بلاشبہ (اے محبوب!) آپ کا پروردگار ہی عزیز و رحیم ہے ۔ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

اہل ایکہ نے بھی (اپنے) رسولوں کو ، جب فرمایا انہیں شعیب (علیہ السلام) نے : کیا تم (قہر الٰہی سے) نہیں ڈرتے ؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں ، پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور میری پیروی کرو ۔ اور میں نہیں طلب کرتا تم سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ

اس پر کوئی اجر ، میرا اجر تو اس کے ذمہ ہے جو سارے جہانوں کو پالنے والا ہے ۔ پورا کیا کرو ناپ

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾

اور نہ ہو جاؤ کم ناپنے والوں سے ۔ اور وزن کیا کرو صحیح ترازو سے ۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾

اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ پھرا کرو زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے ۔

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ

اور ڈرو اس سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور (تم سے) پہلی مخلوق کو ۔ انہوں نے (جھلا کر) کہا: تم تو ان لوگوں میں سے ہو

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

جن پر جادو کر دیا گیا ہے، اور نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری مانند اور ہم تو تمہارے متعلق یہ خیال کر رہے ہیں کہ تم

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جھوٹوں میں سے ہو (ہم تمہاری بات نہیں مانتے) ۔ لو اب گرا دو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

راست بازوں میں سے ہو ۔ آپ نے فرمایا : میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو ۔ سو انہوں نے جھٹلایا شعیب کو تو پکڑ لیا انہیں

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

چھتری والے دن کے عذاب نے ؛ بے شک یہ بڑے دن کا عذاب تھا ۔ بیشک اس میں بھی

ع ١٠ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾

(عبرت کی) نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔ اور یقیناً آپ کا رب ہی سب پر غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى

اور بلاشبہ یہ کتاب رب العالمین کی اتاری ہوئی ہے۔ اترا ہے اسے لے کر روح الامین (یعنی جبریل) آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ

قلب (منیر) پر تاکہ بن جائیں آپ (لوگوں کو) ڈرانے والوں سے، یہ ایسی عربی زبان میں ہے جو بالکل واضح ہے۔ اور اس کا

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ

(ذکر خیر) پہلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا نہیں تھی ان (مشرکین مکہ) کے لئے آپ کی سچائی کی یہ دلیل کہ جانتے ہیں آپ کو

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

بنی اسرائیل کے علماء۔ اور اگر ہم اتارتے قرآن کو کسی غیر عربی پر، پھر وہ ان کو پڑھ کر سناتا

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

تب بھی وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ یونہی ہم نے داخل کر دی ہے انکار کی عادت مجرموں کے دلوں میں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

وہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر جب تک دیکھ نہ لیں دردناک عذاب کو، سو وہ آئے گا ان پر اچانک اور انہیں اس

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

(کی آمد) کا احساس ہی نہ ہوگا، تب (بصد حسرت) کہیں گے کیا ہمیں مزید مہلت ملے گی؟ کیا وہ اب ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

کیا تم نے کچھ غور کیا اگر ہم لطف اندوز ہونے دیں انہیں چند سال، پھر (یہ عرصہ گزرنے کے بعد) آئے ان پر وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا،

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا

تو کیا نفع دیں گے انہیں (اس وقت) وہ (سازوسامان) جن سے وہ لطف اندوز ہوتے رہتے تھے۔ اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر اس کے لئے

مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ مع ٩

ڈرانے والے (بھیجے گئے) تھے، یاد دہانی کے لئے۔ اور ہم ظالم نہیں تھے۔ اور نہیں اترے اس قرآن کو لے کر شیاطین۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾

اور نہ یہ ان کے لئے مناسب ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں (شیطانوں کو) تو اس کے سننے سے بھی محروم کر دیا گیا ہے۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ

پس نہ پکارا کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو ، ورنہ تو ہو جائے گا ان لوگوں میں سے جنہیں عذاب دیا گیا ہے ، اور آپ ڈرایا کریں

عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اپنے قریبی رشتہ داروں کو ، اور آپ نیچے کیا کیجئے اپنے پروں کو ان لوگوں کے لئے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَ

اہل ایمان سے ۔ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ فرما دیں میں بری الذمہ ہوں ان کاموں سے جو تم کیا کرتے ہو ۔ اور

تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَ

بھروسہ کیجئے سب سے غالب ہمیشہ رحم کرنے والے پر ، جو آپ کو دیکھتا رہتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں ، اور

تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

(دیکھتا رہتا ہے جب) آپ چکر لگاتے ہیں سجدہ کرنے والوں (کے گھروں) کا ۔ بیشک وہی سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے ۔ کیا میں بتاؤں تمہیں

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں ۔ وہ اترتے ہیں ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ، یہ اپنے کان (شیطانوں کی طرف)

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ

لگائے رکھتے ہیں اور ان میں سے اکثر نرے جھوٹے ہیں ۔ اور جو شعراء ہیں تو ان کی پیروی حق سے بھکے ہوئے لوگ ہی کرتے ہیں ۔ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

کہ شعراء ہر وادی میں سرگرداں پھرتے رہتے ہیں ، اور وہ کہا کرتے ہیں ایسی باتیں جن پر وہ خود عمل نہیں کرتے ،

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا

بجز ان شعراء کے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کئے کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور انتقام لیتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ١١ ٣٦ ١٥

اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ؛ اور عنقریب جان لیں گے جنہوں نے ظلم و ستم کئے کہ وہ کس (بھیانک) جگہ لوٹ کر آرہے ہیں ۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ ٢٧ مَكِّيَّةٌ ٤٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٩٣ رُكُوْعَاتُهَا ٧

سورۃ النمل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اور اس کی ۹۳ آیتیں اور ۷ رکوع ہیں

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى

طا ۔ سین ۔ یہ آیتیں ہیں قرآن (حکیم) اور روشن کتاب کی ، (یہ) سراپا ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

اہل ایمان کے لئے ، جو صحیح ادا کرتے ہیں نماز اور دیا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے خوبصورت بنادیئے ان (کی نظروں) میں

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

ان کے اعمال (بد) پس وہ سرگرداں پھر رہے ہیں ۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور یہی

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں ہوں گے ۔ اور بے شک آپ کو سکھایا جاتا ہے قرآن حکیم

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ

بڑے دانا سب کچھ جاننے والے کی جانب سے ۔ (یاد فرماؤ) جب کہا موسیٰ نے اپنی زوجہ سے کہ میں نے دیکھی ہے آگ ؛ ابھی لے آتا ہوں تمہارے پاس

الربع

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا

وہاں سے کوئی خبر یا لے آؤں گا تمہارے پاس (اس آگ سے) کوئی شعلہ سلگا کر تاکہ تم اسے تاپو ۔ پھر جب

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ

اس کے پاس پہنچے تو ندا کی گئی کہ بابرکت ہو جو اس آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے ؛ اور (ہر تشبیہ وتمثیل سے)

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿٩﴾ وَ

پاک ہے اللہ جو رب العالمین ہے ۔ اے موسیٰ ! وہ میں اللہ ہی ہوں عزت والا دانا ، اور

اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ

ذرا زمین پر ڈال دو اپنے سونٹے کو ، اب جو اسے دیکھا تو وہ (اس طرح) لہرا رہا تھا جیسے سانپ ہو ، آپ پیٹھ پھیر کر وہاں سے چل دیئے اور

يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ ۖ اِلَّا

پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا ؛ (فرمایا) موسیٰ ! ڈرو نہیں ۔ میرے حضور ڈرا نہیں کرتے جنہیں رسول بنا یا جاتا ہے ، مگر

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ

وہ شخص جو زیادتی کرے (وہ ڈرے) پھر (وہ ظالم بھی اگر) نیکی کرنے لگے برائی کرنے کے بعد تو میں بے شک غفور رحیم ہوں ۔ اور ذرا ڈالو

يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں وہ نکلے گا سفید چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے ۔ (یہ دو معجزے) ان نو معجزات سے ہیں

فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

جن کے ساتھ آپ کو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا؛ بے شک وہ بڑے سرکش لوگ ہیں ۔ پس جب آئیں ان کے پاس ہماری نشانیاں بصیرت افروز بن کر

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

تو انہوں نے کہا یہ تو جادو ہے کھلا ہوا ۔ اور انہوں نے انکار کر دیا ان کا حالانکہ یقین کر لیا تھا ان کی صداقت کا ان کے دلوں نے (ان کا انکار) محض ظلم

ع ٢ ١٦ وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور تکبر کے باعث تھا؛ پس آپ ملاحظہ فرمائیے کیا (ہولناک) انجام ہوا فساد برپا کرنے والوں کا؟ اور یقیناً ہم نے عطا فرمایا داؤد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ

اور سلیمان کو علم ، اور انہوں نے کہا سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے برگزیدہ کیا ہمیں اپنے بہت سے

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

مومن بندوں پر ۔ اور جانشین بنے سلیمان داؤد کے اور فرمایا: اے لوگو !

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ہمیں سکھائی گئی ہے پرندوں کی بولی اور ہمیں عطا کی گئی ہیں ہر قسم کی چیزیں ؛ بے شک یہی وہ

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

نمایاں بزرگی ہے (جو ہمیں مرحمت ہوئی) ۔ اور فراہم کئے گئے سلیمان کے لئے لشکر جنوں ، انسانوں

وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ

اور پرندوں سے پس وہ نظم و ضبط کے پابند ہیں ۔ یہاں تک کہ جب وہ گزرے چیونٹیوں کی وادی سے تو ایک چیونٹی کہنے لگی

يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

اے چیونٹیو ! گھس جاؤ اپنی بلوں میں ، کہیں کچل کر نہ رکھ دیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

اور انہیں معلوم ہی نہ ہو (کہ تم پر کیا گزر گئی) ۔ تو سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیئے اس کی اس بات سے اور عرض کرنے لگے: میرے مالک! مجھے

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

توفیق دے تاکہ میں شکر ادا کروں تیری نعمت (عظمیٰ) کا جو تو نے مجھ پر فرمائی اور میرے والدین پر نیز (مجھے توفیق دے کہ) میں وہ نیک کام

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

کروں جسے تو پسند فرمائے اور شامل کرلے مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے نیک بندوں میں ۔ اور

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ

آپ نے (ایک روز) پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمانے لگے کیا وجہ ہے کہ مجھے (آج) ہدہد نظر نہیں آ رہا ۔ یا وہ ہے

الْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي

ہی غیر حاضر ۔ (اگر وہ غیر حاضر ہے) تو میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا اسے لانا پڑے گی

بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

میرے پاس کوئی روشن سند ۔ پس کچھ زیادہ دیر نہ گزری (کہ وہ آگیا) اور کہنے لگا: میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ

جس کی آپ کو خبر نہ تھی اور (وہ یہ کہ) میں لے آیا ہوں آپ کے پاس ملک سبا سے ایک یقینی خبر ۔ میں نے پایا ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے

وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے دی گئی ہے ہر قسم کی چیز سے اور اس کا ایک عظیم (الشان) تخت ہے ۔ میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کے لئے شیطان نے ان کے (یہ مشرکانہ)

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے ، وہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ تعالیٰ کو جو

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

نکالتا ہے پوشیدہ چیزوں کو آسمانوں اور زمین سے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ السجدة ٧

اللہ تعالیٰ نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے وہ مالک ہے عرش عظیم کا ۔ آپ نے فرمایا: ہم پوری تحقیق کریں گے اس بات کی کہ تو نے سچ کہا ہے

أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

یا تو بھی غلط بیانی کرنے والوں سے ہے ۔ لے جا میرا یہ مکتوب اور پہنچا دے ان کی طرف پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَآ أَيُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّي أُلْقِيَ

ہٹ کر کھڑا ہو جا ان سے اور دیکھ وہ ایک دوسرے سے کیا گفتگو کرتے ہیں ۔ (خط پڑھ کر) ملکہ نے کہا: اے سرداران قوم ! پہنچا یا گیا ہے

إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾

میری طرف ایک عزت والا خط ۔ یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن (اور) رحیم ہے ،

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ ع قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي ٢ ع ١٧ ١٧

تم لوگ غرور وتکبر نہ کرو میرے مقابلہ میں اور چلے آؤ میرے پاس فرمانبردار بن کر ۔ ملکہ نے کہا : اے سردار ان قوم ! مجھے مشورہ دو میرے

أَمْرِي ۚ مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَ

اس معاملہ میں ، میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم موجود نہ ہو۔ وہ کہنے لگے ہم بڑے طاقتور اور

أُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

سخت جنگجو ہیں اور فیصلہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے آپ غور کرلیں کہ آپ کیا حکم دینا چاہتی ہیں۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ

ملکہ نے کہا : اس میں شک نہیں کہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور بنادیتے ہیں

أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ

وہاں کے معزز شہریوں کو ذلیل ، اور یہی ان کا دستور رہے (اس لئے جنگ کرنا قرین دانشمندی نہیں) ۔اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف ایک تحفہ

فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ

پھر دیکھوں گی کہ قاصد کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں ۔ سو جب قاصد آپ کے پاس (ہدیہ لےکر) آیا تو آپ نے فرمایا کیا تم لوگ مال

بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

سے میری مدد کرنا چاہتے ، ہو (سنو!) جو عطا فرمایا ہے مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے ، بلکہ تم تو اپنے ہدیہ پر پھولے نہیں سمارہے ۔

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا

(گویا کوئی بڑی نادر چیز لائے ہو) تو واپس چلا جا ان کے پاس اور ہم آرہے ہیں ان کی طرف ایسے لشکر لے کر جن کے مقابلہ کی ان میں تاب نہیں اور ہم یقیناً نکال دیں گے انہیں

أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا

اس شہر سے ذلیل کرکے اور وہ خوار اور رسوا ہو چکے ہوں گے۔آپ نے فرمایا : اے (میرے) درباریو! کون تم سے لے آئے گا میرے پاس اس کے تخت کو

قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ

اس سے پہلے کہ وہ آجائیں میری خدمت میں فرمانبردار بن کر ۔ عرض کی ایک عفریت نے جنات میں سے : (حکم ہو تو) میں لے آتا ہوں

بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

آپ کے پاس اسے پیش ازیں کہ آپ کھڑے ہوں اپنی جگہ سے ، اور بیشک میں اس کو اٹھا لانے کی طاقت بھی رکھتا ہوں (اور) امین بھی ہوں۔عرض کی

الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ

اس نے جس کے پاس کتاب کا علم تھا (اجازت ہو تو) میں لے آتا ہوں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے کہ

إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ قف

آپ کی آنکھ جھپکے ؛ پھر جب آپ نے اسے دیکھا کہ وہ رکھا ہوا ہے آپ کے نزدیک تو فرمانے لگے : یہ میرے رب کا فضل (وکرم) ہے ،

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ

تاکہ وہ آزمائے مجھے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری ؛ اور جس نے شکر کیا تو وہ شکر کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے ، اور جو ناشکری کرتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا ہے) بلاشبہ

رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ

میرا رب غنی بھی ہے (اور) کریم بھی - آپ نے حکم دیا : شکل بدل دو اس کے لئے اس کے تخت کی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ حقیقت پر آگاہ ہوتی ہے یا ہو جاتی ہے

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ

ان لوگوں سے جو حقیقت کو نہیں پہچانتے - سو جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے ؟ کہنے لگی : یہ تو ہو بہو

هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

وہی ہے ، اور ہمیں اطلاع مل گئی تھی اس واقعہ کی اس سے پہلے اور ہم تو فرمانبردار بن کر حاضر ہوئے ہیں - اور روک رکھا تھا اسے (ایمان لانے سے) ان بتوں نے

تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي

جن کی وہ عبادت کیا کرتی تھی اللہ تعالیٰ کے سوا ؛ بیشک وہ قوم کفار سے تھی - اسے کہا گیا کہ اس محل میں

الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

داخل ہو جاؤ، پس جب اس نے دیکھا اس (کے بلوریں فرش) کو تو اس نے خیال کیا کہ یہ گہرا پانی ہے اور اس نے کپڑا اٹھا لیا اپنی دونوں پنڈلیوں سے ؛ آپ نے فرمایا : (یہ پانی نہیں) یہ چمکدار محل ہے

مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

بلور کا بنا ہوا ؛ (اس کی آنکھیں کھل گئیں) کہنے لگی : اے میرے رب ! میں (آج تک) ظلم ڈھاتی رہی اپنی جان پر اور (اب) ایمان لائی ہوں سلیمان کے ساتھ

ع ۳ ۱۸ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا

اللہ پر جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے - اور بیشک ہم نے رسول بنا کر بھیجا ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو کہ عبادت کرو

اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ

اللہ تعالیٰ کی تو وہ دو گروہ بن گئے (اور آپس میں) جھگڑنے لگے - صالح نے فرمایا : اے میری قوم ! کیوں تیزی کرتے ہو برائی کرنے میں

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

نیک کام کرنے سے پہلے، تم کیوں نہیں بخشش طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے شاید تم پر رحم کر دیا جائے - کہنے لگے : ہم تو برا شگون

بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

سمجھتے ہیں تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو ، آپ نے فرمایا : تمہارا برا شگون تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے بلکہ تم ایسی قوم ہو جو فتنہ میں مبتلا کر دی گئی ہے -

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس شہر میں نو شخص تھے جو فتنہ و فساد برپا کیا کرتے تھے اس علاقہ میں اور اصلاح کی کوئی کوشش نہ کرتے۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا

انہوں نے کہا: آؤ اللہ کی قسم کھا کر یہ عہد کرلیں کہ شب خون مار کر صالح اور اس کے اہل خانہ کو ہلاک کردیں گے پھر کہہ دیں گے اس کے وارث سے کہ ہم تو (سرے سے) موجود ہی نہ تھے

مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا

جب انہیں ہلاک کیا گیا اور (یقین کرو) ہم بالکل سچ کہہ رہے ہیں ۔ اور انہوں نے بھی خفیہ سازش کی اور ہم نے بھی خفیہ تدبیر کی اور وہ

يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

سمجھ ہی نہ سکے (ہماری تدبیر کو) تم (خود ہی) دیکھ لو کیا (ہولناک) انجام ہوا ان کے مکر کا ؟ ہم نے برباد کر کے رکھ دیا انہیں اور ان کی ساری قوم کو۔

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

پس یہ ان کے گھر ہیں جو اجڑے پڑے ہیں ان کے ظلم کے باعث ، بیشک اس میں عبرت ہے اس قوم کے لئے جو (کچھ) جانتی ہے۔

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

اور ہم نے بچالیا انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اپنے رب سے) ڈرتے رہتے تھے ۔ اور یاد کرو لوط کو جب آپ نے اپنی قوم کو فرمایا: کیا تم ارتکاب

الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ

کرتے ہو بے حیائی کا حالانکہ تم دیکھ رہے ہوتے ہو؟ کیا تم جاتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے

دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

(اپنی) بیویوں کو چھوڑ؟ کر بلکہ تم تو بڑے نادان لوگ ہو۔ پس نہیں تھا آپ کی قوم کا جواب بجز

أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

اس کے کہ انہوں نے کہا نکال دو آل لوط کو اپنی بستی سے ، یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا

سو ہم نے بچالیا لوط کو اور ان کے اہل خانہ کو سوائے ان کی بیوی کے ، ہم نے فیصلہ کردیا اس کے متعلق کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ اور ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ ع ۴ ۱۹

خوب پتھر برسائے ، پس تباہ کن پتھراؤ تھا (بارہا) ڈرائے جانے والوں پر۔ فرمائیے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور سلام ہو

عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا ؛ (بتاؤ) کیا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔